السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم کو بدعتیوں نے بہت ستایا ہے کہتے ہیں۔ ان سوالات کے جوابات ہم کو دے دو وہ سوالات درج ذیل ہیں مہربانی کرکے ان کے جوابات بذریعہ اخبار اہلحدیث دیویں۔ (محمد علی مدراس)

۔کیا رسول خدا محمد ﷺ ہمیشہ اخیر تک نماز میں آمین زور سے کہتے رہے۔ ؟1

۔کیا رسول اللہ ﷺ ہمیشہ دم اخیر تک تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کرتے رہے۔2

۔کیا رسول اللہ ﷺ ہمیشہ دم اخیر تک امام کے پیچھے سورة فاتحہ پڑھتے رہے۔ ؟3

۔کیا رسول اللہ ﷺ ہمیشہ دم اخیر تک سینہ پر ہاتھ باندھتے رہے۔ الی آخرہ4

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل حدیث

ان سوالوں کے جوابات پہلے بھی دیئے گئے ہیں۔ یہ سوالات نہیں بلکہ حجتیں ہیں۔ معلوم ہوتا ہے سوال کرنے والے کو یہ خبر نہیں کہ آپ ﷺ کے زمانے میں امام کون ہوتا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ امام خود آپ ﷺ ہوتے تھے۔ پھر تیسرے سوال کا جواب ہم یا کوئی کیا دے سکتا ہے۔ غور سے دیکھئے تیرا سوال یہ ہے کہ ''کیا رسول اللہ ﷺ ہمیشہ امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔ '' قربان جایئں اس فہم وفراست کے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سائل کے نزدیک آپ ﷺ مقتدی تھے۔ اور امام کوئی اور تھا۔ جس کے پیچھے آپ ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے۔ اسی لئے ہم نے کہا کہ یہ سوال کوئی سوال نہیں بلکہ جہالت کی حجتیں ہیں۔ اب جوابات سنئے۔

۔بے شک آپ ﷺ وصال تک آمین بالجہر کرتے رہے کتاب ابن ماجہ میں روایت ہے کہ آپ ﷺ آمین بالجہر کرتے رہے آپ کی آمین سن کر پہلی صف والے آمین کہتے۔ پھر دوسری والے پھر تیسری والے علی ھذا1 القیاس ساری مسجد گونج اٹھی۔ یہ سارے الفاظ فعل دوام پر دلالت کرتے ہیں۔

۔کتاب ترمذی میں روایت ہے کہ آپ ﷺ کے بعد ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دس اصحاب رضوان اللہ عنہم اجمعین میں بیٹھ کر کہتے ہیں۔ کہ میں آپ ﷺ کی نماز تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ جب بتائی تو اس میں رفع یدین2 بھی کی ان سب نے کہا بے شک تو سچ کہتا ہے۔ آپ ﷺ نے ایسی ہی نماز پڑھی۔ثابت ہوا کہ آپ ﷺ وصال تک رفع یدین کرتے رہے۔

۔بے شک آپ ﷺ نے سینہ پر ہاتھ رکھے۔ جس کا ثبوت صحیح ابن خزیمہ کی روایت ہے۔ پھر اس فعل سے منع نہیں فرمایاثابت ہوا کہ یہ فعل وصال تک کیا۔ فریق ثانی کو تسلیم نہیں تو دکھاتے کہ کب منع فرمایا (اہلحدیث 42 رجب 1345 ہجری)

الحمد للہ!کہ فتاویٰ ثنائیہ کی کتاب الصلوٰۃ ختم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت دین کو قبول فرماکر حضرت مولنا ثناء اللہ مرحوم کی روح کو اس کا ثواب پہنچائے۔ آمین اور حضرت محشی استاذنا مولانا مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب دہلوی مدظلہ ودیگر حضرات علماء جن کے تشریحی مضامین اس میں درج ہوئے ان سب کو جزائے خیر عطا فرماکر اس سب کے لئے اور مولف کے لئے اس کو باقیات الصالحات کا درجہ عطا فرمائے۔ اور اس میں جو لغزش بھول چوک سہو نسیان خطا ہو گئی ہو اسے معاف کرے۔ آمین کیونکہ بنیاد شریعت صرف قرآن وسنت ہے۔

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن پس حدیث مصطفے ﷺ برجان مسلم داشتن

(ناچیز محمد داؤد راز عفی عنہ (23 رجب المرجب 1372 ہجری

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01ص636